[illegible]

[illegible]

[illegible]

دولت حسن کی ہوتی اگر خیمہ گاہ میں
مہماں ہو کے رہتے نہ قاسم کے بیاہ میں

کیا ہو گے مال لینے کے قابل رہا نہیں
اب کچھ تمہارے دینے کے قابل رہا نہیں

صدمے گلے سے کبھی گر زبان تک پہونچی
تو پوچھا ہند محل سے کہاں تک پہونچی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک دن علی نے کی جو ضیافت رسول کی
جس کے عوض گرو ہوئی چادر بتول کی

حیا سے حالت زینب تباہ ہونے لگی
چھپالی خاک میں زنجیر اور رونے لگی

بزیر خاک مجھے اے زمین تو پنہاں کر
ابو تراب کی بیٹی پہ آج احسان کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آباد جس سے تھی وہی برباد کر گئے
خالی ہے سبکی گود دلبر سبکے مر گئے

وہاں تو ہند سے آنے کی جو ہوئی تھی
یہ چھپتی پھرتی تھی زنداں میں اور روتی تھی

غضب ہے ہند اگر میرے پاس آتی ہے
کہاں چھپوں کہ مری روشناس آتی ہے

۴۶

[illegible]

بتول شب کو ہوئی دفن میں کھلے سر ہوں
نہ کہہ سکونگی کہ میں فاطمہ کی دختر ہوں

۴۷

[illegible]

قسم ہو صاحبو مجھ سے میں اب نہ روؤنگی
میں اپنے باپ کے سینے پہ آج سوؤنگی

۴۸

[illegible]

کنیزیں ہند کی پہنیں لباس زر تحسین
جناب فاطمہ کی بیٹیاں کھلے سر ہیں

۴۹

[illegible]

سوار ہند کے آ پہونچے اہتمام کرو
اسیر و نذر لیے آؤ اور سلام کرو

۵۰

[illegible]

سکینہ مر گئی پہلے تو یہ سنا دینا
مگر وہ رونے لگیں تو مجھے دکھا دینا

۵۱

[illegible]

سوائے خاک نہ پوشش ہے کچھ نہ بستر ہے
زمین فرش ہے اور سنگ بالش سر ہے

۵۲

[illegible]

سر اپنا ڈھانپو شہ مشرقین آ پہونچے
چلو چلو مرے بابا حسین آ پہونچے

۵۳

[illegible]

جب آئے ہند تو واری یا حسن جانا تم
جو پوچھے وہ تو زبان بابا بتانا تم

۵۴

[illegible]

تمام شب میں نہیں لحظہ بھر بھی سوتے ہو
یہ کس حسین کو تم لوگ مل کے روتے ہو

www.emarsiya.com

١٥

[illegible]

دولھن کا باپ رہا زندہ یا کہ قتل ہوا
غریب دولھا بھی جیتا بچا کہ قتل ہوا

١٨

[illegible]

یہ ہاتھ کانون پہ اپنے دھرے جو روتی ہے
صغیر بس یہی معلوم ہمکو ہوتی ہے

٢١

[illegible]

چھٹی پدر سے سن و سال کی صغری میں
نہ کوئی ماں سی بھی اب چھٹی ہے اسیری میں

١٦

[illegible]

شہانے جوڑے کو پہنے ہوئے یہ روتی ہے
غریب رانڈوں کی پوشاک نیلی ہوتی ہے

١٩

[illegible]

وہاں وہ دختر شہ پر نگاہ کرتی تھی
فلک کو دیکھ کے یہاں زینب آہ کرتی تھی

٢٢

[illegible]

میں صبح کو تیرا گرتا پھٹا اوتار دونگی
میں تیری زلفوں کو شانے سے کل سنوار دونگی

١٧

[illegible]

حجاب سے ہی انھیں اپنی شکستہ حالی سے
کہ یہ اسیر ہیں سب خاندان عالی سے

٢٠

[illegible]

چچا کا نام ہی گیا اور تمہارا نام ہی گیا
سکینہ سہم کے بولی کہ تمکو کام ہی کیا

٢٣

[illegible]

بغور ہنس نقوا وہ بن پدر کو دیکھتی تھی
وہ رو کے بانوے خستہ جگر کو دیکھتی تھی

[illegible]

پدر کے نام مبارک سے بےخبر ہوں میں
پر اتنی مجکو خبر ہے کہ بے پدر ہوں میں

[illegible]

ہر ایک بی بی یہاں بال کھولے روتی ہی
تمھیں کہو یہ اسیروں کی شان ہوتی ہی

[illegible]

شریک آل پیمبر میں تمکو دیکھا ہے
جناب فاطمہ کے گھر میں تمکو دیکھا ہے

[illegible]

بتا دو ہمکو یہ اب التجا ہماری ہے
پھوپھی بھی ہی کونسی ماں کونسی تمھاری ہے

[illegible]

کہ سر اوٹھانے کے قابل نہیں رہا بی بی
یہ منھ دکھانے کے قابل نہیں رہا بی بی

[illegible]

جلال و دبدبہ زینب کا آپ میں سب ہی
تمھارا نام ہی کچھ اور یا کہ زینب ہی

[illegible]

یہ کیا سبب ہی کہ سامان تو اسیروں کا
تمھارے منھ پہ ہی پردہ بہ اسیروں کا

[illegible]

میں یاد کرتی ہوں ایسا جمال کسکا ہی
زباں پہ لا نہیں سکتی خیال جسکا ہی

[illegible]

رسول زادی وہ مشہور ہی زمانے میں
بہن حسین کی اور ایسے قید خانے میں

www.emarsiya.com

کہان مین اور کہان زینب سی عالی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلا نصیبہ ہون ناچیز ہون حقیر ہون مین
عزیز مردہ ہون محتاج ہون اسیر ہون مین

[illegible]
بخبر یہ سنتی ہون بہم گئی جھیٹے سے
کسی طرف کو سدھاری مین وہ مدینے سے

[illegible]
یقین ہے کچھ خبر بد فلک سناتا ہی
تمھارا حال نہین کچھ سمجھ مین آتا ہی

[illegible]
جو قدر اونکی ہی مین نے کہان وہ پائی ہی
کہان حسین سا دنیا مین میرا بھائی ہی

[illegible]
سنا ہی بیاہ کے قابل وہ شاہزادہ ہی
بتاؤ بیاہ کا اب کب تلک ارادہ ہی

[illegible]
جو کچھ مین سمجھی ہون انکو نہین وہ بھاتا ہی
پر ان اسیرون کو انکار کا سبب کیا ہی

[illegible]
بھلا جو دختر شیر الٰہ ہوئی مین
تو قید کاہے کو یون بیگناہ ہوئی مین

[illegible]
نثار اور سیدل و جان کے شاہ تشنہ دہن
اور اوسکے سر پہ رکھو مان نے چار گیسو مین

[illegible]
اگر وہ ذکر حسین اسکو رنج ہوتا ہی
کسی کے ذکر پہ یون غیر کوئی روتا ہی

[illegible]

فقط حصول سعادت سے مجکو مطلب ہے
صدا حسین کی آئی یہی تو زینب ہے

اجل نے دیر کی تقدیر نے برائی کی
بس دم رک گیا اور موت دیکھی بھائی کی

بس اب بہشت میں اوڑ ہیگا پیرہن میرا
لب فرات پہ سقا ہے بیکفن میرا

[illegible]

وہی ہیں زینب بیکس علی کی جائی ہوں
حسین مر گئے میں قید ہوکے آئی ہوں

ابھی ابیر عرب میں لپسر کے ماتم میں
سر بتول کھلا ہے حسین کے غم میں

زمانہ برسر جنگ ہست یا علی مدد ہے
کمک بغیر تو تنگ ہست یا علی مدد ہے

[illegible]

یہ بی بی اب جو بہت بیقرار ہوتی ہے
یہ ٹھہر یا تو ہی اکبر کے غم میں روتی ہے

رکھا لباس اعدا نے تن میں اکبر کے
شلوکے کرتے لٹے سن میں لاش صغر کے

ایمان اسکی جان ہے ایمان کی جان ہے
قرآن فقط دہن ہے یہ گویا زبان ہے

www.emarsiya.com